سوال

(47)جماعت کے پیچھے تنہا نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقتدی اگر جماعت میں سب سے پیچھے نماز ادا کرے تو کیا اس کی نماز صحیح ہوگی۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو جماعت میں سب سے پیچھے تنہا نماز پڑھتے دیکھا۔ جب وہ شخص جانے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اپنی نماز کا اعادہ کرو کیونکہ تنہا پیچھے نماز پڑھنے والے کی نماز نہیں ہوتی ہے۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی ایک دوسری روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے اس شخص کی نماز کے بارے میں دریافت کیا جو جماعت میں سب سے پیچھے نماز پڑھتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ اسے اپنی نماز کو اعادہ کرنا چاہیے۔

یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ ان کے علاوہ بھی دوسری صحیح احادیث ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعت میں سب سے پیچھے تنہا نماز پڑھنے والے کی نماز صحیح نہیں ہوتی ہے۔ چنانچہ سلف صالحین اور احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مسلک ہے۔ البتہ ان کے علاوہ تینوں آئمہ یعنی امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک یہ ہے کہ اس کی نماز ادا ہوجائے گی مگر کراہت کے ساتھ۔

مذکور احادیث کی روشنی میں امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔ حکمت اور اسلامی تعلیمات کا تقاضا بھی یہی ہے کہ تنہا نماز پڑھنے والے کی نماز قبول نہ ہو کیونکہ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو اتحاد کی تعلیم دیتا ہے۔ جماعت کی رغبت دیتا ہے۔ جماعت سے کٹ کر رہنا اور شذوذ کا راستہ اختیار کرنا اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔

جماعت کے ساتھ نماز کی ادائیگی دراصل مسلمانوں کو اتحاد و اتفاق سکھانے کی عملی تربیت ہے۔ اب ظاہر ہے جو شخص اتحاد و جماعت کا راستہ چھوڑ کر شذوذ و انفرادیت کا راستہ اختیار کرے گا تو اس کا یہ عمل اسلامی تعلیمات کے عین خلاف ہے اور اس لیے قرین قیاس یہی ہے کہ اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

بہرحال یہ حکم اس حال میں ہے جب کوئی شخص بے عذر اور بغیر کسی سبب کے جماعت میں سب سے پیچھے تنہا نماز ادا کرے۔ البتہ اگر کسی عذر کی بنا پر ایسا کرتا ہے مثلاً یہ کہ صف مکمل ہوچکی ہو اور کوئی جگہ نہ ہو اور مجبوراً پیچھے تنہا ہی نماز ادا کرتا ہے تو اس صورت میں اس کی نماز صحیح ہوگی۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ ایسی صورت میں یہ بہتر ہوگا کہ وہ اگلی صف سے

کسی شخص کو کھینچ کر پیچھے اپنے برابر میں کر لے تاکہ اس صف میں ایک کے بجائے دو ہو جائیں۔ مگر بعض علماء یہ بھی کہتے ہیں کہ اس اگلی صف سے کسی نمازی کو کھینچ کر پیچھے کرنا اس پر ظلم کرنا ہے اور اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

طہارت اور نماز، جلد: 1، صفحہ: 146

محدث فتویٰ